سوال

عورتوں کا قبرستان جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورتیں قبرستان میں جاسکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ نے مدنی زندگی کے آغاز میں مرد و عورت دونوں کو زیارت قبور سے منع فرمایا، اس کے بعد آپ نے دونوں کو اجازت دے دی، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ''میں نے تمہیں زیارت قبور سے منع فرمایا تھا اب ان کی زیارت کیا کرو، کیونکہ ان میں سامان عبرت ہے۔'' (مسند امام احمد، ص: ۳۸، ج ۳)

حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت عائشہؓ اپنے برادر مکرم حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ کی قبر کی زیارت کرکے آئیں تو میں نے عرض کیا اماں جان! رسول اللہ ﷺ نے زیارت قبور سے منع فرمایا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ پہلے منع تھا، پھر آپ نے اجازت دے دی تھی۔ (مستدرک حاکم، ص: ۳۷۶، ج ۱)

زیارت قبور کے وقت جو دعا پڑھی جاتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو تعلیم دی تھی کہ قبروں کی زیارت کرتے وقت اسے پڑھا کرو۔ (صحیح مسلم، الجنائز: ۲۲۵۶)

جس روایت میں عورتوں کے لئے منع کے الفاظ ہیں وہاں مبالغہ کا صیغہ (زوارات) استعمال ہوا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) گروہ کی صورت میں جانا۔

(۲) انفرادی طور پر بار بار جانا۔ عورتوں کے لئے یہ دونوں صورتوں منع ہیں، البتہ انفرادی طور پر کبھی کبھار جانے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ (ترمذی، الجنائز: ۱۰۵۵)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

ج2ص198

محدث فتویٰ